# آئینہ سیرت

جناب آغا صادق

## بہ تقریب ولادتِ باسعادت جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

"بلا لو یا مرے مولا مدینے! — جدائی کا یہ غم دے گا نہ جینے"
محبت کا کیا اظہار تو نے! — کیا ہے روح کو بیدار تو نے
ترے فقرے نے تڑپایا ہے مجھ کو — یہ فقرہ ہوش میں لایا ہے مجھ کو
یہ مانا مخلصانہ ہے یہ فریاد — عقیدت ہے یہ تیری قابلِ داد
مدینے کی محبت تو بجا ہے! — مگر معلوم ہے کیا کہہ رہا ہے؟
مدینے کا تجھے عرفان بھی ہے؟ — مدینے کی تجھے پہچان بھی ہے؟
جو سنتا ہے تو سُن شانِ مدینہ — جہاں ہے زیرِ دامانِ مدینہ
مدینہ چشمۂ انوارِ رحمت — مدینہ مرکزِ پرکارِ وحدت
مدینہ کیا ہے دل کی روشنی ہے — مدینہ رہنمائے زندگی ہے!
مدینہ مصدرِ لطفِ الٰہی — مدینہ وحدتِ حق پر گواہی،
مدینہ مہبطِ فیضانِ قدرت — مدینہ منظرِ حسنِ مشیّت
مدینہ جوہرِ فضلِ لایزالی — مدینہ مظہرِ شانِ جمالی
مدینہ سجدہ گاہِ انس و جاں ہے — مدینہ قبلہ گاہِ عاشقاں ہے۔
مدینے سے کھلیں رحمت کی راہیں — مدینے پر فرشتوں کی نگاہیں!
مدینہ خاتمِ حق کا نگینہ — مدینہ فضلِ باری کا خزینہ،

مدینے کی زیارت سروری ہے     یہ مومن کی پناہِ آخری ہے

مدینے کی صفت یہ مختصر ہے

کہ شہرِ بادشاہِ بحر و بر ہے،

مگر یہ بادشاہِ بحر و بر کون؟     مگر یہ قبلۂ اہلِ نظر کون؟

خبر بھی ہے کسے کہتا ہے مولا؟     خبر بھی ہے کسے تو نے پکارا؟

خبر بھی ہے مخاطب ہے ترا کون؟     وہ مولا ہے محمدؐ کے سوا کون؟

میں کیونکر لب پہ لاؤں نام نامی     بڑی ارفع یہ ذاتِ گرامی!

محمدؐ رہبرِ دنیا و دیں ہے     محمدؐ کی ثنا آساں نہیں ہے

امین و صادق و صدق و مصدق     شفیع و شافع و مولائے برحق

محمدؐ افتخارِ ہر دو عالم     محمدؐ ہادی و سالارِ اعظم

محمدؐ محسنِ اولادِ آدم!     محمدؐ رحمتِ عالم مجسّم

مربی ہے وہ کل کون و مکاں کا     وہ مصلح ہے زمین و آسماں کا

محمدؐ پاسبانِ قصرِ حکمت     محمدؐ آخری شمعِ ہدایت

محمدؐ رہ شناسِ جادۂ دانہ     محمدؐ رہنمائے ہر زمانہ

محمدؐ ماورائے عقل و بینش     محمدؐ منتہائے آفرینش

مکمل فکرِ انسانی کی حد تک     وہ سکہ جس کا جاری ہے ابد تک

محمدؐ سا کوئی بینا نہ ہوگا     محمدؐ سا کوئی پیدا نہ ہوگا

محمدؐ کی محبت جزوِ ایماں     مسلماں کا یہی ہے ساز و ساماں

یہ الفت ہے مدارِ زندگانی     یہ الفت مردِ مومن کی نشانی

یہ الفت جس کا ایماں ہی نہیں ہے     مسلماں کیا وہ انساں ہی نہیں ہے

ہوا اسلامؓ بھی ہمتا اسی سے     اویسی جذب پیدا ہے اسی سے

یہی عمارؓ بن یاسر ہوئی ہے     بلالؓ و بوذرؓ و حیدرؓ ہوئی ہے

مگر ان کی محبت کا یہ دعوےٰ     بدونِ پیروی باطل ہے اصلا

محبت پیروی کی اک کڑی ہے　　محبت کو تو لازم پیروی ہے
اگر تو پیروِ مولا نہیں ہے　　ترا دعوئے کبھی سچا نہیں ہے
محبت ایک سرمایہ ہے دل کا　　محبت ایک پیرایہ ہے دل کا
مگر تیری محبت ہے ادھوری　　محبت میں اطاعت ہے ضروری
محمدؐ نام ہے صدق و صفا کا　　مگر پتلا ہے تو مکر و ریا کا
محمدؐ نام ہے شرم و حیا کا　　مگر ہے بے حیائی تیرا شیوا
محمدؐ نام ہے لطف و کرم کا　　نمونہ تو مگر جور و ستم کا،
محمدؐ نام ہے مہر و وفا کا　　عناد و بغض تو لیکن سراپا
محمدؐ شفقت و مہر و مروت　　مگر تو پیکرِ ظلم و قساوت
محمدؐ معنئے عدل و امانت　　مگر تجھ کو نہیں فکرِ دیانت
محمدؐ امن و آزادی کا حامی　　تو استبداد کا نقشِ دوامی
محمدؐ خیر و تقویٰ کی علامت　　مگر تو مصدرِ مکر و شرارت!
محمدؐ داعیٔ جذبِ اخوت　　مگر اپنوں سے بھی تجھ کو عداوت
شرورِ وقت میں محصور ہے تو　　محمدؐ سے بہت ہی دور ہے تو
کیا توحید کو بدنام تو نے　　تراشے نت نئے اصنام تو نے
ترے اعمال زشت و عاقبت سوز　　ترا شوقِ بلا نوشی شب و روز
یہ تیری زر پرستی سود خواری　　یہ باطل دوستی حق ناشعاری
قمار و سود و رشوت آشکارا　　نظامِ زندگی سارے کا سارا
تری عریانی و غیرت فروشی　　ادائے کافری میں گرم جوشی
یہ خوئے بے ضمیری بت تراشی　　درِ اغیار پر یہ سجدہ پاشی
تری حق دشمنی باطل نوازی　　فرنگی میکدوں سے چارہ سازی
بجز قرآن آئین آفرینی!　　متاعِ غیر کی یہ خوشہ چینی،
دیارِ پاک کے شایاں نہیں ہے　　شہِ افلاک کے شایاں نہیں ہے

یہی ہیں تیرے چلنے کے قرینے
تو کس منہ سے سدھارے گا مدینے

ولادت کی خوشی ہے اُس کا حصہ　　جو اپنا لے نبیؐ کا پاک اسوہ
ولادت ہے یہ بے شک وجہِ رحمت　　بپا ہوں شوق سے جشنِ مسرت
مگر یُحْبِبْکُمُ اللہ کی خبر لے　　ولادت باسعادت سے اثر لے
رہِ مولاؐ پہ چلنا سیکھ لے تو　　اسی سانچے میں ڈھلنا سیکھ لے تو
ادائیں سیکھ لے فخرِ بشر کی　　نبیؐ نے زندگی کیوں کر بسر کی
وہ اطوارِ صداقت ان سے لے لے　　وہ اندازِ دیانت ان سے لے لے
وہی تقوے وہی زہد و طہارت　　وہی جذبہ وہی دینی حرارت
محمدؐ کے طریقے جان لے تو　　وہ چلنے کے سلیقے جان لے تو
مدینے کی دعائیں کرنے والے　　محمدؐ سے وفائیں کرنے والے

اگر ان کی گدائی کر سکے گا !
جہاں کی رہنمائی کر سکے گا ،